سوال

میں ایک عیسائی لڑکی ہوں اور مسلمان نوجوان سے شادی کی کرنا چاہتی ہوں، میں کنواری تو نہیں جس کا علم اس نوجوان کو بھی ہے، توکیا اس حالت میں مجھے مہرلینے کا حق حاصل ہے ؟

جواب

الحمد للہ

سب سے پہلے تو ہم سوال کرنے پر آپ کے شکر گزار ہیں، اور دوسری بات یہ ہے کہ مہر کے موضوع میں داخل ہونے سے قبل اصل میں شادی کے حکم کے بارہ میں معلوم کرنا ضروری ہے، کہ آیا مسلمان شخص کے لیے کسی غیر مسلم سے شادی کرنا جائز ہے کہ نہیں ؟

(اس کی تفصیل دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر 689 اور 2527 کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں) ۔

مسلمان شخص کے لیے اہل کتاب کی عفیف اور پاکباز عورت کے ساتھ شادی کرنا جائز ہے، اس پر اس سے عقد نکاح کے وقت حکم لگایا جائے گا کہ آیا وہ زنا اور فسق و فجور اور فحاشی ترک کر چکی ہے کہ نہیں ۔

اگر تو وہ عفت و عصمت کی مالک ہو اور پاک صاف ہو تو مسلمان کا اس سے نکاح کرنا جائز ہے، اور اس حالت میں عورت کو اس کا مہر بھی ملے گا، اصل میں ہم اس مشکل کو حل کرنے کے لیے آپ کو نصیحت کرتے ہیں کہ آپ اسلام قبول کر لیں اس لیے کہ اسلام پہلے تمام گناہوں اور معاصی کی آلائشوں کو ختم کر کے رکھ دیتا ہے ۔

آپ اسلام قبول کر کے اپنے آپ کو آگ سے بچا لیں گی اور دنیا و آخرت کی سعادت بھی حاصل کر لیں گی اور پھر اسلام قبول کرنے کے بعد آپ کا اس سے شادی کرنے میں کسی بھی قسم کا شبہ باقی نہیں رہے گا، اور اصل میں نہ ہی وہ مشکل رہے گی جس کا ذکر آپ نے سوال کیا ہے ۔

ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ آپ کو ھدایت نصیب فرمائے اور توفیق اور نجات عطا فرمائے، سلامتی تو اس پر ہی ہے جو ھدایت کی پیروی کرتا ہے ۔

والسلام علی من اتبع الھدی ۔

والله اعلم.

اسلام سوال وجواب

3025